29 مارچ 2017ء

<u>نیشنل ڈیبٹ ریٹائرمنٹ پروگرام این ڈی آر پی- II کے تحت ڈپازٹس کی ری پیمنٹ</u>

حکومت پاکستان نے قرض اتارنے کا قومی پروگرام (NDRP) شروع کیا تھا جس کا مقصد ملک پر بڑھتے ہوئے قرضوں کا بوجھ کم کرنا تھا۔ اس پروگرام میں افراد، فرموں، کمپنیوں، اور اداروں وغیرہ سے عطیات (NDRP-I)، قرضِ حسنہ (NDRP-II)، اور ٹرم ڈپازٹ (NDRP-III) کے زمروں میں رقوم وصولی کی جاتی تھیں۔

پہلے زمرے (عطیات) کے تحت رقوم ناقابلِ واپسی تھیں جبکہ دوسرے یعنی NDRP-II اور تیسرے یعنی NDRP-III کے تحت ڈپازٹس کم از کم دو سال کے لیے رکھوائے گئے تھے۔ ڈپازٹرز کو NDRP-II کے تحت ڈپازٹس کے عوض بینکوں کی طرف سے ایک رسید/سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے تھے، جبکہ NDRP-III کے تحت ڈپازٹس کے عوض مرکزی محکمہ قومی بچت، وزارتِ خزانہ کی طرف سے اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ/ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے تھے۔ دو سالہ مدت پوری ہونے پر ڈپازٹرز NDRP-II کی صورت میں مساوی رقم حاصل کرنے کے مجاز تھے، جبکہ NDRP-III کی صورت میں اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ/ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ کی شرائط وضوابط کے تحت رقم وصول کرنے کے حقدار تھے۔

یہ بات ہمارے علم میں آئی ہے کہ NDRP-II کے تحت بینکوں میں کچھ ڈپازٹس زیرِ التوا ہیں یا اب تک ادا نہیں کیے گئے ہیں۔ ایسے تمام ڈپازٹرز NDRP-II (قرضِ حسنہ) کے تحت اپنے ڈپازٹس کی رقم وصول کرنے کے لیے اصل رسید/سرٹیفکیٹ کے ساتھ اپنے بینکوں کی متعلقہ برانچوں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ کمرشل بینکوں کو بھی ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ان دعوے داروں کو سہولت دیں اور متعلقہ قواعد وطریقہ کار کے مطابق مناسب تصدیقی عمل کے بعد ڈپازٹ کی رقم واپس کر دیں۔ بینک یہ ادائیگیاں کرنے کے بعد اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے وصولی کے لیے اپنے دعوے جمع کراتے وقت ان ادائیگیوں کے کاغذات اور وثیقہ جات (instruments) وغیرہ جمع کرائیں گے۔

****